223170-کیا داڑھی کے بال مونڈنے کے بعد انہیں پھینکنے سے گناہ ہوتا ہے؟

سوال

میں ان لوگوں کی بات پر عمل کرتا ہوں جو داڑھی مونڈنے کے قائل ہیں، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کیا داڑھی کے بالوں کو پھینک دینا جائز ہے؟ یا انہیں دفن کرنا لازمی ہے؟ اور اگر حجام نے میری داڑھی کے بال میرے علم کے بغیر پھینک دئیے تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟.

پسندیدہ جواب

اول :

داڑھی مونڈنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے حکم کی مخالفت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی کو معاف کرنے کا حکم دیا ہے،
ویسے بھی داڑھی مونڈوانا مشرکین، اہل کتاب اور مجوسیوں کیساتھ مشابہت تو ہے ہی،
اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ داڑھی مونڈوانے سے خواتین کی مشابہت بھی لازم آتی ہے۔

متعدد علمائے کرام نے اہل علم کا اس بات پر اتفاق نقل کیا ہے کہ داڑھی
مونڈوانا حرام ہے، چنانچہ ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں: "سب اہل علم کا اس بات پر
اتفاق ہے کہ داڑھی مونڈوانا جائز نہیں ہے" انتہی
"مراتب الإجماع" (ص 157)

اگر اس بارے میں کچھ اہل علم کی مختلف رائے بھی ہے تو وہ شاذ ہے، ان کی طرف توجہ
بھی نہیں دینی چاہیے۔

سائل کا یہ کہنا کہ: "میں ان لوگوں کی بات پر عمل کرتا ہوں جو داڑھی
مونڈنے کے قائل ہیں" تو آپ کو بخوبی جان لینا چاہیے کہ تمام مسلمانوں پر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر عمل کرنا واجب ہے۔

دوم :

کسی حجام کیلئے بھی داڑھی مونڈنا جائز نہیں ہے، کیونکہ اس طرح سے
معصیتِ الہی اور معصیت رسول کیلئے تعاون کی راہ نکلتی ہے، چنانچہ داڑھی مونڈنے کی
اجرت لینا بھی حرام ہے، دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام کا کہنا ہے کہ:
"داڑھی مونڈنا حرام ہے، اور کسی حجام کو داڑھی نہیں مونڈنی چاہیے؛ کیونکہ اس میں

گناہ کے کاموں میں تعاون ہے، اور اللہ تعالی نے گناہ کے کاموں میں تعاون کرنا حرام قرار دیا اور فرمایا: {وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ}.

گناہ اور زیادتی کے کاموں میں باہمی تعاون مت کرو۔ [المائدۃ: 2] لہذا مَردوں کے سر کے بال کاٹنے کیلیے حجامت کا پیشہ اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے" انتہی

"فتاوی اللجنۃ الدائمۃ" (462/14)

سوم:

بالوں اور ناخنوں کو کاٹنے کے بعد انہیں دفن کرنا لازمی نہیں ہے، لیکن اگر کوئی دفن کرتا ہے تو یہ افضل اور بہتر ہے۔

اس بارے میں مزید معلومات کیلیے سوال نمبر: (97740) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.